تبصرہ کتب

محمد رمضان یوسف سلفی

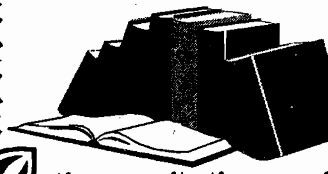

صوفی محمد عبداللہ، حالات، خدمات، آثار

عصر رواں میں جس لائق احترام مصنف نے تاریخ، سوانح اور شخصی خاکہ نگاری میں نام پیدا کیا اور شہرت دوام حاصل کی ہے اسے دنیا مولانا محمد اسحاق بھٹی کے نام سے جانتی ہے۔ بھٹی صاحب کا شگفتہ رواں اور پُر بہار قلم خوب جولانیاں دکھا رہا ہے۔ بلاشبہ اس وقت مولانا اسحاق بھٹی صاحب ''شخصی خاکہ نگاری'' میں امامت کے منصب پر فائز ہیں۔ ہفت روزہ الاعتصام کی ادارت سے لے کر اب تلک انہوں نے تحریری میدان میں نہایت عظیم کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ ادارہ ثقافت اسلامیہ میں ۳۲ سالہ ملازمت کے دوران ماہنامہ المعارف کی ادارت کے علاوہ مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب نے ابن ندیم کی الفہرست کا اردو ترجمہ کیا۔ برصغیر میں علم فقہ، فقہائے ہند (۱۰ حصے)، برصغیر میں اسلام کے اولین نقوش اور ارمغان حنیف ایسی شاندار اور معیاری کتب تصنیف کیں۔ ان سب کتب کی قدر و منزلت اپنی جگہ لیکن انہیں جو عزت و عظمت اور مقام گزشتہ ایک عشرے میں قدوسی برادران کے زیر نگرانی مکتبہ قدوسیہ کی طرف سے شائع ہونے والی شخصیات کے سوانحی خاکوں کی کتب ''نقوشِ عظمتِ رفتہ، بزمِ ارجمنداں، قافلہ حدیث، برصغیر میں اہل حدیث کی آمد اور برصغیر کے اہل حدیث خدام قرآن'' سے ملا ہے اس سے مولانا اسحاق بھٹی کی تصنیفی خدمات کا خوبصورت نقش ابھر کر سامنے آیا ہے۔

مولانا بھٹی صاحب لکھتے ہیں تو معلومات کے دریا بہاتے چلے جاتے ہیں۔ ان کا لکھنے کا انداز بہت خوبصورت ہے۔ وہ اپنے منفرد اسلوبِ نگارش سے قاری کو اپنی تحریر میں محور کھتے ہیں۔ پھر وہ ایسے واقعات بھی نوکِ قلم پر لاتے ہیں کہ جنہیں پڑھ کر قاری محظوظ بھی ہوتا ہے اور آنکھیں پُرنم بھی ہو جاتی ہیں۔ ان کی تحریروں میں ایک دعوت فکر ہے جو وہ مختلف اسالیب سے اپنے قارئین کے گوش گزار کرتے ہیں۔

مولانا بھٹی صاحب فقہی اعتبار سے مسلک اہلحدیث کے حامل ہیں اور ان کی تحریروں میں ان کی ''اہلحدیثیت'' واضح دکھائی دیتی ہیں۔ ایسے لکھنے والے کم ہی ہوں گے۔ کہ جن کی تحریریں میں ایک فکر پائی جاتی ہے، ہم اپنے اطراف میں دیکھیں تو مولانا بھٹی ایسے عظیم المرتبت مصنف کی مثال لانا محال ہے' انہوں نے ایک فریضہ سمجھ کر اپنے اکابر و اصاغر کے حالات و واقعات اور ان علمائے عظام کی تدریسی، تصنیفی اور تبلیغی خدمات کو صفحۂ قرطاس پر مرتسم کر کے جماعت اہل حدیث کی ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔

مولانا اسحاق بھٹی صاحب کے پاس نہ دفتر ہے' نہ اس قدر وسائل اور نہ ہی علمی و تحریری کام کی معاونت کیلئے کوئی معاون۔ وہ سب تحریری و تصنیفی کام تنِ تنہا خود ہی کرتے ہیں اور اس پیرانہ سالی میں عزم و ہمت سے قلم کو متحرک رکھ کر اپنے اسلاف کے کارنامے رقم کرتے چلے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بھٹی صاحب کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ آمین۔

حال ہی میں مولانا اسحاق بھٹی صاحب کی طرف سے دو شاہکار منظر عام پر آئے ہیں۔ ایک کتاب کا نام ہے ''برصغیر کے اہل حدیث خدام قرآن''۔ اس کتاب میں ان ۱۸۳ علمائے اہل حدیث اور دو خواتین کے مختصر حالات اور قرآنی خدمات کو بیان کیا گیا ہے جوانہوں نے قران مجید کے تراجم یا تفاسیر لکھ کر سرانجام دی تھی۔ اہل حدیث خدام قرآن سے متعلق اپنے موضوع کی یہ دلچسپ اور لائق مطالعہ کتاب ہے۔ ۶۹۶ صفحات پر مشتمل یہ کتاب مکتبہ قدوسیہ اردو بازار لاہور کی طرف سے شائع ہوئی ہے۔ دوسری کتاب ''ولی کامل حضرت موانا صوفی محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' بانی جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن ضلع فیصل آباد کی خدمات اور حالات و واقعات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب نے حضرت صوفی عبداللہ مرحوم کے حالات و واقعات اور کارناموں کو عقیدت و محبت اور مستند معلومات سے آراستہ کر کے قارئین کی خدمت میں پیش کیا ہے۔

یہ کتاب ۳۷ ابواب پر مشتمل ہے۔ شروع میں بتایا گیا ہے کہ مغل دورِ حکومت کا آغاز جہاد سے ہوا تھا۔ اس کے بعد جہاد اور اس کے حدود و اطلاق، جماعت مجاہدین کے مختلف ادوار، جماعت مجاہدین کا سکھوں اور انگریزوں کے ساتھ جہاد، جماعت مجاہدین کے اکابر مجاہدوں کا تذکرہ اور مولانا سید احمد شہید اور شاہ اسماعیل شہید کی جہادی مساعی اور خدمات کو بیان کیا گیا ہے۔

ساتویں باب میں حضرت صوفی عبداللہ مرحوم کے ابتدائی حالات اور خاندانی پس منظر کو احاطہ تحریر میں لایا گیا ہے اور ان کی تعلیم و تربیت اور جماعت مجاہدین سے وابستگی کے واقعات لکھے گئے ہیں۔ صوفی صاحب اوڈاں والا کب آئے' انہوں نے یہاں دارالعلوم تقویۃ الاسلام کی کب بنیاد رکھی' اوڈاں والا گاؤں کی تاریخ' لائل پور کی تاریخ' جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن کا قیام' جامعہ تعلیم الاسلام کے ممتاز اساتذہ کرام' دارالعلوم تعلیم الاسلام کے

چند قدیم طلبائے علم اور حضرت صوفی صاحب کے خاص خدام اور ان کے دستِ راست مولانا عبدالقادر ندوی' قاضی محمد اسلم سیف' مولانا صوفی عائش محمد' غازی عبدالکریم مجاہد آبادی' مولانا محمد دین مجاہد' سید ابوبکر غزنوی' پروفیسر چوہدری ظفر اللہ' ڈاکٹر راشد رندھاوا اور مولانا سلیمان وزیرآبادی پر تفصیلی مضامین کتاب میں شامل ہیں۔

کتاب کا ایک دلچسپ باب حضرت صوفی صاحب کی قبولیت دعا کے واقعات پر مشتمل ہے۔اس میں مولانا بھٹی صاحب نے ۵۹ واقعات بیان کیے ہیں۔کتاب کے ایک باب میں صوفی صاحب کے اوراد و وظائف بھی لکھے گئے ہیں۔ بلاشبہ یہ کتاب ہماری جماعتی تاریخ کا ایک روشن باب ہے۔اس میں صوفی صاحب کے خلوص' ایثار' للّٰہیت' تقویٰ و پرہیزگاری' جہادی کارناموں اور جامعہ تعلیم الاسلام کیلئے بے پناہ خدمات کے واقعات کو نہایت خوبصورتی سے ضبط کتابت میں لایا گیا ہے۔اس کے ایک ایک لفظ سے خلوص کی خوشبو آ رہی ہے۔

میں قارئین ذی احترام اور جماعت اہل حدیث کے افراد سے گزارش کروں گا کہ وہ اس ولی کامل اور مستجاب الدعوات بزرگ کہ جس نے اوڈاں والا جیسے گمنام گاؤں میں تعلیم وتعلم کا سلسلہ شروع کر کے اس گاؤں کی شہرت کو چار چاند لگا دیئے' کی دینی خدمات' مجاہدانہ تگ و تاز اور ان کے لیل ونہار سے آگاہی کیلئے اس کتاب کا مطالعہ ضرور فرمائیں۔

حضرت صوفی صاحب مرحوم سے متعلق یہ کتاب لکھ کر بھٹی صاحب نے بہت بڑا کارنامہ سرانجام دیا ہے۔ یہ کتاب کئی حادثات کے بعد منظر عام پر آئی ہے۔کتاب کی کمپوزنگ خوبصورت' کاغذ اعلیٰ' چھپائی عمدہ' جلد بندی مضبوط اور ٹائٹل جاذب نظر ہے۔ان سب خوبیوں سے آراستہ اس کتاب کی قیمت ۲۷۰ روپے بہت مناسب ہے۔شاکرین نے اس کتاب کی طباعت میں بڑی محنت کی ہے اور اعلیٰ معیار کو ملحوظ رکھنا ہے۔

کتاب ملنے کا پتہ ہے دارالکتب سلفیہ ۲ شیش محل روڈ لاہور۔ یہ کتاب معلومات کا ایک بحرِ ذخار ہے' ایک گزرے ہوئے کارواں کے نقوش ہیں۔کسی فارسی شاعر نے سچ کہا ہے کہ ۔

کارواں رفتہ و اندازہ جاہش پیداست
زاں نشان ہا کہ بہ ہر راہگزار افتادست

اللہ تعالیٰ مصنف' ناشر اور جن احباب نے اس کتاب کی اشاعت میں تعاون فرمایا' ان سب کو اجر عظیم دے۔آمین۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ماہنامہ ضیائے حدیث سوہدرہ' سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اشاعت خاص

ماہنامہ ضیائے حدیث سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ سے شائع ہونے والا ایک عمدہ رسالہ ہے۔اس رسالے کے مدیر مولانا محمد ادریس فاروقی صاحب مولانا حکیم عبدالمجید سوہدروی کے پوتے ہیں اور کئی علمی وتحقیقی کتابوں کے مصنف ہیں۔ان کا علمی ذوق نہایت عمدہ ہے۔کئی سال سے وہ سوہدرہ سے ماہنامہ ضیائے حدیث شائع کر رہے ہیں۔ماہ اپریل میں انہوں نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ سلم پر ضیائے حدیث کی اشاعت خاص شائع کی ہے۔ ۱۴۴ صفحات پر پھیلی اس اشاعت خاص میں ۳۰ سے اوپر مضامین ہیں۔ان میں نبی علیہ السلام کی سیرت طیبہ کے مختلف گوشوں کو خوبصورتی سے اجاگر کیا گیا ہے۔اہل ذوق کیلئے ایک خوبصورت تحفہ ہے۔ضیائے حدیث کے اس سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم نمبر کی قیمت ۴۰ روپے ہے۔ اسے دفتر ضیائے حدیث سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ سے منگوایا جاسکتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تعارف سنن ابن ماجہ اور اس کی شرح انجاز الحاجہ

سنن ابن ماجہ' حدیث شریف کی مشہور کتاب ہے۔ کچھ عرصہ پہلے جماعت اہل حدیث کے معروف عالم دین شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانباز حفظہ اللہ نے ۱۳۔جلدوں میں اس کی جامع شرح عربی زبان میں لکھی ہے اور اب تک اس کی کئی جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ابن ماجہ کی یہ جامع اور مبسوط شرح ہے جس نے اہل علم سے داد وتحسین اور قدرومنزلت حاصل کی ہے۔ ہمارے دوست جناب ملک عبدالرشید عراقی صاحب نے ۴۸ صفحات کے اس رسالے میں سنن ابن ماجہ اور اس کی شرح انجاز الحاجہ کا تعارف پیش کیا ہے اور اس ضمن میں برصغیر کے علمائے اہل حدیث کی خدمات حدیث پر روشنی ڈالی ہے۔ساتھ ہی ساتھ عراقی صاحب نے مولانا محمد علی جانباز صاحب کے سوانحی حالات بھی بیان کیے ہیں اور ان کی تصانیف کا تعارف پیش کیا ہے۔یہ مختصر سا رسالہ بڑا معلوماتی ہے۔ اسے ادارہ جامعہ رحمانیہ ناصر روڈ سیالکوٹ کی طرف سے شائع کیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سیرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا

سیرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا حضرت مولانا عبدالمجید خادم سوہدروی رحمۃ اللہ علیہ کی معروف کتاب ہے۔اس میں محبت وعقیدت سے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ابتدائی حالات' تعلیم وتربیت' تقویٰ و پرہیزگاری' ذوق عبادت' خدمت خلق' سادگی' سخاوت' سوتیلی ماؤں کی اطاعت' شوہر کی فرمانبرداری' عزیز و اقرباء سے حسنِ سلوک ایسے واقعات لکھے گئے ہیں۔اپنے موضوع پر یہ ایک عمدہ کتاب ہے۔خواتین کو چاہئے کہ اس کتاب کے مطالعے سے سیرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا خوبصورت عکس دیکھ کر اپنی زندگی کو ہر طرح سے اسلامی سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کریں۔اللہ عمل کی توفیق دے۔آمین۔

کتاب مواد اور طباعت کے لحاظ سے معیاری ہے۔

قیمت ۶۰ روپے۔ ضخامت:۱۴۴۔صفحات

ملنے کا پتہ ہے مسلم پبلیکشنز سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ